علاقائی نیٹ ورکنگ کے ذریعے حیاتی اخلاقیات کی بہتر تعلیم کے لیے مشترکہ لائحہ عمل

(Action Plan for Regional Networking in Bioethics Education)

حیاتی اخلاقیات کی تعلیم پر ایک کانفرنس 26 سے 28 جولائی 2006 میں کوریا کے شہر سیول میں ہوئی۔ یونیسکو کے دیگر ارکان کے ساتھ یونیسکو ایشین پیسیفک اسکول نے مشترکہ طور پر عمل کرنے کے لئے درج ذیل خاکہ اپنایا۔

1۔حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کا مقصد (Rationale for Bioethics Education)

سائنس اور ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی کے مدنظر مثلاً جینیٹک انجینئرنگ اور نینو ٹیکنالوجی اور اسکے تیزی سے افراد اور سوسائٹی پر ہونے والے اثرات کے پیش نظر عوام الناس کے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ ہم تعلیم کو اسکی اصل شکل دینے کے لئے اسکی سمت، مقصد اور سائنس و ٹیکنالوجی کے اثرات درست سمت میں تیز کرنے کے لئے اقدامات کریں۔

سوسائٹیز اور کمیونٹی کی تیز رفتار ترقی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم ان کی ثقافت، اخلاقی اور روحانی اقدار کو مدنظر رکھیں اور سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کے اقدامات اور اس کو شکل دینے میں ان اقدار کو مرکزی حیثیت دیں۔حیاتی اخلاقیات میں وہ تمام مسائل جن کا تعلق تعلیم کی تمام شاخوں، ماحول، حیاتی سائنس، طب اور اس سے منسلک ٹیکنالوجیز سے ہے۔کانفرنس کے تمام شرکاء ان مسائل کو حل کرنے کے لئے وسیع تر تعاون پر متفق ہوئے۔انہوں نے کچھ یکساں نکات کو بھی شناخت کیا جو تعلیم کی ترقی، سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق ہیں عوامی شراکت کو یقینی بنانے اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے معیاری اور بہتر فیصلے کرنے میں حیاتی اخلاقی تعلیم ہر مرحلے پر یقینی بنائی جائے۔ممبر ممالک کے افراد تو حیاتی اخلاقیات کے اعلامیہ پر متفق ہیں تاہم یہ بھی ضروری ہے کہ اس سلسلے میں علاقائی وسعت، تعاون اور ساتھ مل کر کام کرنے سے یہ تحریر کردہ مقاصد جلد اور موثر طریقے سے حاصل کیے جا سکتے ہیں، اس کے لئے ضروری ہے کہ انسانی سوسائٹی کے تمام گروپس میں یہ صلاحیت پیدا کی جائے کہ وہ اس قابل ہوں کہ اپنی اقدار کو حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے حوالے سے بیان کر سکیں۔

2۔سماجی اخلاقی اعلامیہ برائے حیاتی اخلاقیات کی تعلیم (The Socioethical Mandate for Bioethics Education)

ہم حکومتوں اور ان تمام اشخاص سے جو حیاتی اخلاقی تعلیم سے منسلک ہیں، امید کرتے ہیں کہ وہ یونیسکو کے ممبر ممالک کی طرف سے حیاتی اخلاقیات سے متعلق اعلامیہ پر عمل کرنے کے ساتھ دی گئی سفارشات کو نافذ کرنے کے لئے اقدامات کریں گے۔

i) انسانی جینوم اور انسانی حقوق سے متعلق یونیورسل اعلامیہ (جسے یونیسکو کی جنرل کانفرنس نے 1997 میں اپنایا اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1998 کو منظور کیا) اس اعلامیہ کے اصولوں کو آگے بڑھانے کے لئے ممالک کا فرض ہے کہ وہ تعلیم، تحقیق اور مختلف فیلڈز میں تحقیق اور دوسرے مناسب اقدامات کے ذریعے ہر سطح پر حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کو ترقی دیں۔خاص طور پر سائنسی پالیسیاں بنانے والے اداروں اور افراد کو اس پر خصوصی توجہ دینا چاہیے۔

ii) حیاتی اخلاقیات اور انسانی حقوق پر یونیورسل اعلامیہ (جس کو یونیسکو کی جنرل کانفرنس نے 2005 میں منظور کیا):

الف) اس اعلامیہ میں وضع کردہ اصولوں کو رائج کرنے کی اشد ضرورت ہے جس کے ذریعے سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں حائل اخلاقی الجھاؤ سے متعلق بہتر سمجھ خصوصاً نوجوان نسل میں پیدا کی جائے اور حکومتوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم و تربیت ہر سطح پر دینے کے لئے کوششوں کو تیز کریں اور ایسے پروگراموں کی ہمت افزائی کریں جس سے حیاتی اخلاقیات کی تعلیم سے متعلق معلومات کو پھیلایا جا سکے۔

ب) حکومت کا یہ بھی فرض ہونا چاہیے کہ وہ حکومتی، بین الاقوامی اور علاقائی تنظیموں کے ساتھ ساتھ علاقائی اور قومی غیر حکومتی تنظیموں کی طرف سے حیاتی اخلاقیات کی تعلیم اور اس کے مقاصد کو پھیلانے والے پروگراموں کی حوصلہ افزائی کرے۔

3۔مقاصد (Goals)

تحقیق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے کئی اہم مقاصد ہیں۔

الف) معلومات(Knowledge)

☆ مختلف مضامین کے درمیان علم کا تبادلہ

☆ جدید حیاتیاتی تصورات / نظریے کی سمجھ پیدا کرنا

☆ سائنسی تعلیم، حقائق اور اخلاقیات کے اصولوں کو استعمال / رائج کرنے اور اس پر دلائل دینے کے علاوہ اخلاقی سراسیمگی کے واقعات پر بحث کرنے کے قابل بنانا

☆ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کی طرف سے اٹھائے گئے پریشان اور حیران کن سوالوں کی گہرائی سمجھنا

☆ ثقافتی اقدار کی معلومات اور اس سے متعلق بہتر سمجھ پیدا کرنا

ب) ہنرمند افراد / ماہر افراد(Skills)

کثیر الجہت اور مختلف سمتوں میں کام کرنے کے لئے باصلاحیت افراد میں مہارت پیدا کر کے ہنرمند افراد تیار کرنا تاکہ درج ذیل مقاصد حاصل ہوسکیں:

☆ سائنس اور ٹیکنالوجی کے فوائد اور خطرات میں توازن قائم کرنا

☆ خطرات اور فوائد کے تجربے کے لئے اقدامات اٹھانے کی ذمہ داری

☆ تنقیدی سوچ اور فیصلہ کرنے کی مہارت پیدا کرنا جو جاری عمل کی عکاس ہو

☆ تخلیقی خیالات پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا

☆ سائنس اور ٹیکنالوجی کے ممکنہ خطرات سے بچنے کے لئے پیش بندی کی صلاحیت پیدا کرنا

☆ مطلع انتخاب کو سمجھنے کی صلاحیت

☆ طریقہ کار، اظہار اور تحقیقی نتائج پیش کرنے میں جانبداری (bias) کو شناخت کرنے کی مہارت پیدا کرنا

ج) ذاتی اخلاقی معیار اور فرائض زندگی کی تربیت(Personal Moral Development)

☆ مختلف شعبہ ہائے زندگی کے افراد کی عزت کے خیال کے ساتھ ان میں اخلاقی بلندی، ایمانداری اور ذمہ داری کے احساس اجاگر کرنا / تحریک دینا

☆ تاریخی پس منظر کے برعکس مسائل سے متعلق مختلف خیالات کا حیاتیاتی اور معاشی لحاظ سے تجزیہ کرنا

☆ مختلف افراد اور انکی ثقافت اور اقدار کی عزت میں اضافہ کرنا

☆ جاری عمل سائنسی انداز کا عکاس ہو اور کسی خاص چیز کو نظر انداز کئے بغیر آسان اور سہل طریقے سے حقیقت پسندانہ تجزیہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا

☆ تحقیقی نتائج کے تجزیہ اور پیش کرنے میں ٹیکنالوجی اور حیاتی اخلاقی مسائل کے فوائد اور خطرات میں جانبداری (bias) کو شناخت کرنا

☆ ذاتی اخلاقی اقدار اور اصول اور فرائض زندگی کی نشونما

☆ کمیاب قدرتی ذرائع کا تجزیہ اور انکے استعمال سے متعلق معلومات

ہم یہ نوٹ کرتے ہیں کہ ان میں سے کئی مقاصد اخلاقیات کی تعلیم پر محیط ہونے کے ساتھ عمومی طور پر نازک امور کی صحیح سمت میں ترقی کے لئے بھی ضروری ہیں۔

4- نفاذ میں مشکلات (Implementation Challenges)

ہم حیاتی اخلاقی تعلیم سے آج تک کے منسلک افراد کی کوششوں اور یونیسکو، جس نے اس کانفرنس کی میزبان کے ساتھ مقاصد کی تکمیل کے لئے علاقہ میں میٹنگز کا انعقاد کیا ہم ان تمام افراد اور یونیسکو کے ممنون ہونے اور کوششوں کو سراہتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ حیاتی اخلاقی تعلیم کے تمام طریقوں کو مناسب تقاضوں کے لحاظ سے رائج کرنے میں مزید تعاون کریں گے۔ ثقافتی عوامل اور اقدار کے اہداف کو حیاتی اخلاقی تعلیم کے ذریعے حاصل کرنے کے لئے درست سمت میں موثر مباحثوں اور میٹنگ کی سمت ضروری ہے۔

حیاتی اخلاقیات کی تعلیم میں رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے تمام مہیا طریقے استعمال کرنا ہونگے جس میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

☆ احساس ذمہ داری سے جانچ کرنا

☆اساتذہ، طبی ماہرین، فلاسفر، صنعت کار، انجینئر اور منیجر اور دوسرے پیشہ ورانہ افراد کی تربیت

☆مختلف حالتوں اور مضامین کے لئے کثیر المقاصد مواد کی تیاری

☆حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے لئے زیادہ وقت دینے کی سفارش

☆نصاب میں حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کا مضمون زیادہ کریڈٹ آورز کا رکھنا

☆بڑھانے اور سکھانے کے لئے طریقے رائج کرنا

☆تمام اقسام کی حیاتی اخلاقیات کو انکی اقدار کے لحاظ سے مرکزی سطح پر شامل کر کے نصاب کے کور گروپ میں شامل کرنا

☆اخلاقیات کے روابط کا نظام وسیع کرنا

☆تحقیق کے ذریعے بہتر طریقے معلوم کرنا جس کے ذریعے اخلاقیات کی تعلیم کو ذیلی اداروں اور بلاک کے ذریعے مرکزی سطح پر لایا جاسکے۔

☆ٹیم اور نیٹ ورکنگ افراد کے درمیان صحتمند تعلقات اور سرگرمیوں کا فروغ

☆مطالعے اور تحقیق کے لئے ایسے مراکز قائم کرنا جس سے عام افراد بھی آسانی سے سہولتیں / فائدہ حاصل کرسکیں۔

5۔اہداف (Targets)

حیاتی اخلاقی تعلیم کے مختلف قسم کے کئی اہداف میں ہم نے حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے لئے خصوصی اہدافی عناصر اور گروپس کو شناخت کیا ہے۔ اور ان پر کئی ورکشاپ بھی منعقد کئے ہیں جس میں بہت ساری ضروریات کا بار بار ذکر کیا گیا ہے۔

☆عوام (اور عوامی میڈیا کے تعاون) کے ذریعے حکومت پر سائنس اور تحقیق کے لئے بہتر پالیسی بنانے اور سماجی ضروریات کو نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے دباؤ ڈالا جاسکے۔

☆تعلیمی ادارے بشمول پرائمری اسکولز، ہائی اسکولز اور جامعات

☆سائنسدان اور گریجوئٹ اسکول

☆ہیلتھ سائنس، ٹیکنالوجی ماہرین، بنیادی سائنسز، سماجی سائنسز، انجینئرنگ، معاشیات، منیجمنٹ اور دوسرے غیر سائنسی شعبہ جات کے اختیارات۔

☆سرکاری افسران اور وزراء

☆میڈیا اور صحافی

☆وکلاء، ماہرین معاشیات اور ایڈمنسٹریٹر

6۔نصاب کی تیاری (Curriculum Development)

کچھ عام خدوخال پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہر ثقافت اپنی اقدار اور ثقافتی لحاظ سے نصاب ترتیب دے تو شرکاء ان کے اس مقصد کی تکمیل میں مدد کرنے کو تیار ہیں۔ لہذا ہمیں حیاتی اخلاقیات کے نصاب کی تیاری، تکمیل اور انتظامی معاملات کے لئے وقت دینے کی ضرورت ہے۔

حیاتی اخلاقیات کی اہمیت اجاگر کرنے اور نصاب کی تیاری کے لئے دوران ملازمت اور ملازمت سے پہلے اساتذہ کی پرائمری، سیکنڈری، ہائر سیکنڈری اور جامعات، غرض ہر سطح پر ثقافتی ضروریات اور اقدار کے لحاظ سے ورکشاپ منعقد کئے جائیں۔ ہر سطح پر نصاب کی تیاری میں خاص طور پر یہ بات ذہن میں رکھی جائے کہ اس سے نازک سمجھ اور باریک بینی سے تجزیہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

بین المضامین سطح پر پارنصابی تعاون اور مختلف سطحوں پر نصاب کی تیاری کے علاوہ جاری نصاب کے معیار کی جانچ اور اس میں ضرورت کے لحاظ سے ترمیمات۔

7۔تدریسی مواد (Teaching Material)

حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کا تمام تدریسی مواد انٹرنیٹ کے ذریعے فری (معاوضے کے بغیر) ڈاؤن لوڈ کرنے اور شراکت کی سہولت موجود ہو۔ تدریسی مواد برائے حیاتی

اخلاقیات کی تیاری مختلف زبانوں میں ثقافتی اقدار کے لحاظ سے کی جائے اور یہ بھی بلا معاوضہ آن لائن موجود ہو۔ کثیر الاقسام مواد مختلف زبانوں میں جمع کرنے اور مواد کی تیاری اورشراکت کے لئے بہت زیادہ اشاعتی طریقوں کی ضرورت ہے۔ تحقیق کار اور تعلیم دینے والے مختلف ثقافتوں کے درمیان کام کر کے ایسا تدریسی مواد تیار کریں جس کو ہر سطح یعنی اسکول اور کالج کی جماعتوں میں حیاتی اخلاقیات کی تعلیم دینے کے لئے استعمال میں لایا جا سکے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ موجودہ ترتیب شدہ مواد مثلاً

Macer; D. R. J., ed., A Cross-Cultural Introduction to Bioethics (2006)

میں وسعت دینے کی ضرورت ہے۔

تدریسی ذرائع مثلاً ویڈیو اور ڈی وی ڈی کی تیاری میں بہتری لانے کے ساتھ ساتھ ایک ایسی جگہ کے قیام کی بھی ضرورت ہے جہاں مختلف علاقوں اور ممالک سے آنے والے کیس رپورٹس کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا مطالعہ کیا جا سکے۔

حیاتی اخلاقیات کی سراسیمگی کے ردعمل کے نتیجے میں مختلف ثقافتی اور مذہبی طریقوں کو بروئے کار لانا، نیز حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے لئے ایسے مراکز قائم کرنا جہاں نظری تدریس اور مطالعہ کے لئے وسائل موجود ہوں۔

8۔تدریسی طریقے (Teaching Methods)

مختلف اہدافی گروپ کو ہمیں کئی قسم کے تدریسی طریقے اور ماڈل مہیا کرنے ہونگے مثلاً لیکچرز، سیمینار، ورکشاپس، ڈرامے، کہانیاں رول پلے، واقعے کو تجربے کے ساتھ پیش کرنا، مقابلہ مضمون نویسی، گروپس میں مباحثہ، آن لائن مباحثہ، نیوز لیٹر، پبلک مباحثہ، میڈیا پر کمنٹری اور تنقید، ان تمام اہم طریقوں کا استعمال حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

تحقیق کار اور مدرس مشترکہ تحقیق کر کے مختلف اہدافی گروپس کے لئے تدریسی طریقے تلاش کریں جن کی فوری ضرورت ہے۔ تاکہ ہم ان کے موثر ہونے اور حیاتی اخلاقیات کی تعلیم میں ان کے مثبت اور منفی اثرات کا جائزہ لے سکیں۔ نیز قابل قبول اخلاقیات کی تعلیم کے طریقے اور ترقی کے پروگرام تیار کریں جنکی تعلیمی ماہرین کو نفاذ کے لئے سخت ضرورت ہے۔

9۔جانچ اور معیار بندی (Evaluation)

حیاتی اخلاقیات کی تعلیم موثر ہونے کے معیار کے تعین کے لئے مختلف سمتوں پر جانچ کے طریقوں کی بھی فوری ضرورت ہے۔ مثلاً معلومات، ہنرمندی، ذاتی اقدار اس کے علاوہ ایسے طریقوں پر تحقیق کی ضرورت ہے جس سے حیاتی اخلاقیات کی تعلیم دینے پر طلبہ اور پیشہ ورانہ افراد میں سیکھنے کی صلاحیت اور عوام کا رویہ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے متعلق معلوم کیا جا سکے۔

تجزیہ مصدق اور تقابلی ہونے کے ساتھ ایسا ہونا چاہیے جس سے ہر گروپ میں دی جانے والی حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے طریقوں کا بہتر اندازہ ہو سکے۔

10۔انسانی صلاحیتوں کی تعمیر (Human Capacity Building)

سائنس کمیونٹی میں سائنس سے متعلق اخلاقیات کی اہمیت اور آگہی کو اساتذہ کی مناسب تربیت کے ذریعے بڑھانا چاہیے۔ اس کو ہم درج ذیل طریقوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ لازمی اخلاقیات کی تعلیم کے لئے مختلف مراحل میں ورکشاپس اور کانفرنس کا وقفے وقفے سے انعقاد۔

☆ مدرسین کے لئے ریفرشر کورسز۔

☆ بانی/ مآخذ کی تنظیموں، حکومت اور ایجنسیز مثلاً یونیسکو کی طرف سے تعاون۔

11۔نیٹ ورکنگ (Networking)

ہم بین الاقوامی حیاتی اخلاقیات کے تعلیمی نیٹ ورک جو 2004 میں شروع ہوا، اس کی وسعت مقامی اور علاقائی اور تمام سطح پر نیٹ ورکنگ کے ذریعے تحقیق کو اپنی پالیسی میں شامل کریں گے۔ پالیسی میں درج ذیل اہم نکات شامل ہونگے :

☆ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے فروغ کے لئے نیٹ ورک قائم کرنے کے ساتھ پہلے سے موجود پارٹنرز کی مدد کرنے کے علاوہ قائم شدہ انجمنوں کے نئے فورمز نیٹ ورکس اور انجمنیں جہاں مناسب اورضروری ہوں قائم کی جائیں۔

☆ نیٹ ورکس پر ایسی تحقیق ہونا چاہئے جو پالیسی کی سطح پر اثر انداز ہو۔

☆ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے لئے موجودہ علاقائی نیٹ ورکس کو وسعت دینے کے ساتھ طریقہ کار، پیش کرنے کا انداز اور تجزیہ کرنے کے طریقوں میں بھی بہتری لانا ہوگی۔

☆ اساتذہ کے لئے خصوصی طور پر ہر ملک کے اندر اور مختلف ممالک کے درمیان نیٹ ورکس قائم کرنا بھی ضروری ہے۔ یہ نیٹ ورکس ملازمت کے دوران اور ملازمت سے پہلے اساتذہ کی تعلیم وتربیت میں رہنمائی کریں گے۔

12۔سفارشات (Recommendations)

اوپر بیان کئے گئے، اختتامی نکات کے بعد ہم درج ذیل گروپس کے لئے خصوصی سفارشات پیش کرتے ہیں۔

سفارشات برائے تحقیق کار (Recommendations for Researchers)

☆ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کو ترقی دینے کے لئے نہ صرف اس میں شامل ہوں بلکہ طریقہ کار بنا کر اسکو دستاویزی شکل دیں (مثلا اخلاقیات کی تعلیم کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے عوامل کی فہرست) نیز سائنس اور ٹیکنالوجی (نیوروسائنسز، بائیوٹیکنالوجی اور نینوٹیکنالوجی) میں اخلاقیات سے متعلق اٹھنے والے مسائل کو منظر عام پر لانا اور تحقیق میں خاص طور پر ثقافت سے متعلق حساس پہلوؤں کو بھی اجاگر کریں۔

☆ تحقیق کے رجحان میں اضافہ کریں اور اس میں اتنی زیادہ محنت اور لگن کے ساتھ کام کیا جائے جس سے تحقیقی گروپس کی تشکیل ہو سکے۔

☆ تحقیق کی اشاعت میں دیانت داری سے کام لیں۔

☆ ایسے پیپرز کی اشاعت کی جائے جن میں ہر ملک میں مختلف اہدافی گروپس کے لوگوں، جن کو حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے طریقوں میں مدد کرنے کی غرض سے مزید فہم پیدا کرنے کی ضرورت ہو۔ پالیسی بنانے والے، میڈیا اور یونیورسٹی کے اساتذہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے طور پر ان لوگوں کو مدعو کر کے حیاتی اخلاقیات کی تعلیم سے متعلق تحقیق اور سرگرمیوں کو آگے بڑھائیں، اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے قانون نافذ کرنے یا کسی حکم نامے کا انتظار نہ کریں۔

اساتذہ کے لیے سفارشات (Recommendations to Teachers)

☆ مضمون کی ترقی دینے کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ انفرادی طور پر اقدامات شروع کرنے کے ساتھ اسکو جاری رکھیں جو اس مضموں کی معیار بندی/ جانچ کے لیے نہایت ضروری ہے۔

☆ اخلاقیات یا سائنس پر صرف بحث کرنے کے بجائے اسکو سائنس کے ذریعے نافذ کریں۔

☆ ذاتی ایجنڈا اور اقدار کو اخلاقیات کی تعلیم سے دور رکھیں اور طالب علموں میں خود فیصلہ کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔

☆ کلاس روم میں ایسا ماحول پیدا کرنا چاہیے جو اخلاقیات کی تعلیم کے لیے موزوں ہو۔

یونیورسٹیز کے لیے سفارشات (Recommendations to Universities)

☆ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کے لیے شعبہ جات اور مراکز قائم کرنا۔

☆ اخلاقیات کی تعلیم اور معلومات کے ذرائع کے لیے مراکز کا قیام۔

☆ مراکز کی سرگرمیوں کی مدد کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل کی فراہمی۔

☆ اساتذہ میں اخلاقیات کے نصاب پڑھانے کی صلاحیت میں اضافہ/ تربیت کے لیے مناسب مدد اور انتظامات مہیا کرنا۔

حکومت کے لیے سفارشات (Recommendations to Government)

☆ حکومت حیاتی اخلاقیات متعلق اقدامات کی مدد کرنے کے ساتھ انکو اولیت دے۔

- ☆ مختلف وزارتوں اور شعبہ جات کے مابین خاص بین الشعبہ جاتی مکالمے اور مباحثوں کا اہتمام۔
- ☆ حکومتی ارکان (بیوروکریٹس، سائنسدانوں) میں حیاتی اخلاقیات کی تعلیم کی صلاحیت اور سمجھ پیدا کرنے کی کوششوں میں شامل ہونا۔
- ☆ نصابی سرگرمیوں کے لیے وقت دینے کے علاوہ میڈیا، اساتذہ اور دوسرے گروپس کی تربیت کے لیے فنڈ مہیا کرنے کا طریقہ کار وضع کرنا تاکہ ان مقاصد کو طویل بنیاد پر حاصل کیا جاسکے۔
- ☆ خودمختار انجمنوں کا قیام مثلاً (حیاتی تعلیمی کمیٹی) جو کہ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم میں مصروف ہوں۔
- ☆ حیاتی اخلاقیات کی تعلیم میں مصروف ایسی انجمنوں کا قیام جو فنڈ جمع کرنے میں بھی خودمختار ہوں۔

یونسکو کے لیے سفارشات (Recommendations to UNESCO)

- ☆ دوران ملازمت اساتذہ کی تعلیم و تربیت۔
- ☆ میڈیا، اساتذہ اور دوسرے گروپس کی تربیت۔
- ☆ معلومات کے تبادلے کے لیے نیوز لیٹر۔
- ☆ حیاتی اخلاقیات کے لیے نصاب کی تیاری۔
- ☆ مواد کی تیاری اور شراکت کے ساتھ کیس اسٹڈیز کا انتظام کرنا۔
- ☆ نیٹ ورکنگ میں مدد کرنے کے ساتھ دستاویزاتی مراکز کا قیام۔
- ☆ بین الثقافتی مکالموں، نیٹ ورکنگ اور تحقیقی سرگرمیوں کے تسلسل اور شراکت کے لیے سہولیات مہیا کرنا۔
- ☆ میڈیکل اور سائنس کے طالب علموں کو حیاتی اخلاقیات کی تعلیم دینے کی وکالت کرنا۔
- ☆ حکومتی سطح پر اسکی اہمیت کے لیے لابی تیار کرنا (نیشنل کمیشن اور درون حکومتی انجمنیں)
- ☆ بین الاقوامی حیاتی اخلاقیات کے لیے نیٹ ورکس کو مضبوط اور طاقتور بنانا اور روابط قائم کرنا۔

Translated by:	ترجمہ
Syed Iqbal Alam	سید اقبال عالم
Associate Professor	ایسوسی ایٹ پروفیسر
Department of Microbiology	شعبہ خرد حیاتیات
Federal Urdu University of Arts, Science and Technology	فیڈرل اردو یونیورسٹی برائے آرٹس، سائنس و ٹیکنالوجی
Gulshan Campus, Karachi, Pakistan	گلشن کیمپس، کراچی پاکستان